مجلس احرار ہند کی سرگرمیاں

قادیانی اسٹیٹ کا منصوبہ کامیاب نہیں ہونے دیں گے

امیر احرار ہند مولانا حبیب الرحمان ثانی لدھیانوی

نئی دہلی (یو این آئی) یونائیٹڈ نیوز ایجنسی نے گذشتہ دنوں پاکستانی اخبار ''خبریں'' کے حوالے سے رپوٹ جاری کی کہ قادیانی بھارت اور پاکستان کے چند علاقوں پر مشتمل ''الجنت'' نام سے قادیانی اسٹیٹ کا منصوبہ بنارہے ہیں جس پر تین سالوں میں عملدرآمد ہوگا۔ اخبار ''خبریں'' کے مطابق ریٹائرڈ بیوروکریٹس کی سرپرستی میں قادیانی اپنی سرگرمیاں آگے بڑھارہے ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہندوستان کے چند علاقوں پر قادیانی اسٹیٹ بنانے کی خبر اخبارات میں شائع ہونے کے بعد قادیانی جماعت بھارت کے انچارج نے اس بات کی تردید نہیں کی بلکہ پر مسرت خاموشی اختیار کرلی۔ جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ قادیانی جماعت جنگ آزادی ہند میں غداری کی طرح پر ایک بار پھر وطن دشمن سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

کل ہند مجلس احرار کے قومی صدر مولانا حبیب الرحمان ثانی لدھیانوی نے صدر دفتر میں ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ احرار قادیانی اسٹیٹ کا منصوبہ کامیاب نہیں ہونے دیں گے اس کے لئے خواہ کیسی بھی قربانی کیوں نہ دینی پڑے۔ امیر احرار ہند نے کہا کہ جنگ آزادی میں مرزا قادیانی کذاب نے انگریزوں کا ساتھ دے کر وطن کے ساتھ غداری کی تھی اور اس فطرت پر چلتے ہوئے اس کی جماعت ایک بار پھر وطن عزیز کے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے جسے کسی قیمت پر برداشت نہیں کیا جاسکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مجلس احرار نے انگریز کے دور میں جب قادیانیوں کی ریشہ دوانیاں عروج پر تھیں۔ اللہ کا نام لے کر اس ناسور نما فتنہ کو دبا دیا۔ اور آج بھی احرار بفضل باری تعالیٰ قادیانیوں کے غلیظ عزائم کو مٹی میں ملانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی اسٹیٹ کی تکمیل کا منصوبہ دن میں خواب دیکھنے کے مترادف ہے جو کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوگا۔ وطن کے غداروں کے لئے ہندوستان میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ قادیانی اسٹیٹ بنانے والے غدار اپنے آقا برطانیہ کے پاس چلے جائیں۔ امیر احرار نے کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ عوام میں تحفظ ختم نبوت کے لیے بڑی حد تک بیداری آئی ہے۔ جگہ جگہ قادیانیوں کو ناکامیوں کا منہ دیکھنا پڑ رہا ہے۔ احرار رہنما قادیانی اسٹیٹ کے ناپاک منصوبے کے متعلق حکومت ہند کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کر کے وطن دشمن عناصر کیخلاف کارروائی کا مطالبہ کریں گے۔

مرزائیت ملت کے لیے ناسور ہے۔مناظروں کا نہیں اقدام کا وقت ہے

قادیانیوں کو میوات میں پھیلنے نہیں دیں گے

تحفظ ختم نبوت کانفرنس (میوات) سے مولانا حبیب الرحمان، مولانا محمد قاسم اور مولانا نور محمد کا خطاب

بھرت پور (راجستھان) (خصوصی نمائندہ احرار) یہاں ہریانہ اور راجستھان کے ساتھ لگتے علاقہ میوات میں مدرسہ دارالعلوم محمد یہ میں کھیڑہ ضلع بھرتپور میں ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد قاسم صاحب مہتمم دارالعلوم محمد یہ میر کھیڑا صدر جمیعت العلماء راجستھان نے علاقہ میوات میں فتنہ قادیانیت کے ناسور کو پھیلنے سے قبل ہی ختم کرنے کے مقصد سے دوروزہ عظیم الشان تحفظ ختم نبوت اجلاس کا انعقاد فرمایا۔ پہلی نشست کی صدارت مجلس احرار ہند کے امیر مولانا حبیب الرحمان ثانی لدھیانوی نے کی۔انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ قادیانی فتنہ اہل ایمان کے سامنے کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ جب عاشقان رسول ﷺ اپنے پیارے نبی ﷺ کے تاج ختم نبوت کی حفاظت کے لئے دیوانہ وار نکلا کرتے ہیں۔تو کوئی بھی غاصب زیادہ دیر سامنے نہیں ٹک پاتا۔امیر احرار نے کہا کہ مناظرے ان سے کئے جاتے ہیں جو حقیقت پسند ہوں۔ یہ قادیانی تو انگریز کے زرخرید غلام اور نوکر ہیں۔امیر احرار نے کہا کہ مجلس احرار ملک بھر میں جمعیت العلماء سمیت ان تمام مسلم تنظیموں کے ساتھ تعاون کے لیے ہر وقت تیار ہے جو تحفظ ختم نبوت کے لئے سرگرم ہے۔

اوّل نشست سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار ہریانہ کے صدر مولانا نور محمد چندینی صاحب نے کہا کہ ہریانہ میں قادیانی فتنہ کی بیخ کنی کے لئے ''احرار'' ہمہ وقت تیار ہے۔انہوں نے کہا قادیانی فتنہ کے عزائم ان شاءاللہ ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔دوسری نشست کی صدارت کل ہند مجلس ختم نبوت کے ناظم' دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم مولانا قاری محمد عثمان مدظلہ نے کی فرمایا کہ مرزائیت ملتِ اسلامیہ کے لئے ناسور ہے اور اس کا سدّ باب وقت کی اہم ضرورت ہے۔قاری صاحب نے کہا کہ علاقہ میوات میں علماء اور دیگر معززین کا قادیانی فتنہ کی سرکوبی کیلئے اکٹھے ہونا بہترین قدم ہے۔آخری نشست کی صدارت دارالعلوم محمد یہ میل کھیڑا کے مہتمم و راجستھان جمیعت العلماء کے صدر مولانا محمد قاسم صاحب نے فرمائی۔انہوں نے پرعزم انداز میں کہا کہ علاقہ میوات میں قادیانیت کو پھیلنے نہیں دیا جائے گا۔عوام کو بہت جلد علماء ہر لحاظ سے اس فتنہ سے خبردار کریں گے۔ مولانا محمد قاسم نے اجلاس میں آنے والے معززین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دور دراز سے علماء اور معززین کی ختم نبوت اجلاس میں آمد ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔اس موقع پر ہریانہ، میوات اور راجستھان کے علماء خطہ کے چودھری حضرات و لیڈران نے اجلاس میں خصوصی طور پر شرکت کی۔

اس اجلاس میں بلا تفریق مسلک تمام علماء نے شرکت فرمائی۔دارالعلوم محمد یہ میل کھیڑا اور دارالعلوم لدھیانہ کے طلباء نے قادیانیت پر نظمیں بھی پڑھیں۔

(رپورٹ: ابوعثمان احرار)

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام
کراچی میں ماہانہ ''قیامِ شب'' پروگرام کا آغاز

فروری کے وسط میں مجلس احرار اسلام کراچی کے اراکین کا ایک اہم اجلاس ہوا۔ جس میں کراچی کی سطح پر احرار کی دعوت کو عام کرنے اور اس کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کے سلسلے میں متعدد فیصلے ہوئے۔ جن میں اہم ترین فیصلہ جماعت کے زیر اہتمام ماہانہ ''قیامِ شب'' کا تھا۔ اجلاس میں جناب شفیع الرحمٰن امیر مجلس احرار اسلام کراچی، مولانا احتشام الحق ناظم مجلس احرار کراچی، جناب ڈاکٹر صلاح الدین اور استاذ مہدی معاویہ نے شرکت کی۔ طویل غور و فکر کے بعد کراچی کی علاقائی صورت حال کے پیش نظر طے پایا کہ کراچی میں پہلے سے موجود کارکنان جماعت ہر ماہ اجتماعی طور پر ''قیامِ شب'' کا اہتمام کریں گے۔ اس کی ترتیب حسبِ ذیل ہوگی۔

1: تمام احرار ساتھی ہر اسلامی مہینے کی پہلی جمعرات کو نماز مغرب سے قبل مجوزہ مقام پر پہنچ جائیں گے اور جمعہ کی صبح تک قیام کریں گے۔ فی الحال مسجد داؤد سائٹ ایریا کا انتخاب کیا گیا ہے۔

2: اس قیام کے دوران تمام ساتھی حتی الامکان فرائض و نوافل کے علاوہ مسنون اعمال کا اہتمام کریں گے۔ نماز مغرب کے بعد ذکر و اذکار، اوّابین کے لیے بیس منٹ ہوں گے۔ اس کے بعد نصف گھنٹے کا درس قرآن اور نصف گھنٹے کا درس سیرت ہوگا۔

3: نماز عشاء کے بعد آدھے گھنٹے کا وقفہ کھانے اور ذاتی حوائج کے لیے ہوگا۔ پھر ڈیڑھ گھنٹے پر مشتمل فکری نشست ہوگی۔ جس کے موضوعات حسب موقع طے کئے جاتے رہیں گے۔ یہ موضوعات احرار کا قیام، پس منظر اور پیش منظر، احرار اپنے نظریات کے آئینے میں، معاصر دینی جماعتوں کا محاکمہ، ملکی و بین الاقوامی سطح پر دینی جماعتوں کو درپیش چیلنجز، عصر حاضر میں احرار کی دعوتی حکمت عملی، احرار اور اس کے فکری محاذ وغیرہ وغیرہ۔ ان موضوعات پر کوئی ایک فرد لیکچر دے گا اور سوال و جواب کی نشست ہوگی۔ کبھی تمام شرکاء مذاکرے کی صورت میں بھی حصہ لے سکیں گے۔

4: اس نشست سے فارغ ہونے کے بعد تمام ساتھی استراحت کے لیے آزاد ہوں گے۔

5: صبح تمام ساتھیوں کو نمازِ تہجد کے لیے اٹھا دیا جائے گا۔ نمازِ فجر تک ساتھی ذکر و اذکار، تلاوت وغیرہ میں مصروف رہیں گے۔ نماز فجر کے بعد درس حدیث ہوگا۔ اس کے بعد اجتماعی دعا اور ناشتے کے بعد رخصت ہوگی۔

6: اس پورے پروگرام میں خیال رکھا جائے گا کہ حاضرین کا وقت زیادہ سے زیادہ قیمتی بن جائے اور ان کی توجہ اپنے مقصد

کی طرف مرکوز رہے۔نوافل اور ذکر وتلاوت کے لیے زیادہ وقت رکھا گیا ہے تاکہ احرار ساتھیوں میں عبادت وبندگی کا خصوصی شغف پیدا ہو سکے۔

7: ملاحظات:

☆ درس قرآن مجید موضوعاتی ہوگا اور اس میں کوشش کی جائے گی کہ اس درس کے ذریعے شرکاء میں قرآن کی صحیح انقلابی روح منتقل کی جائے۔

☆ درس سیرت اس بنیاد پر استوار ہوگا کہ ایک دینی کارکن اور انقلابی مجاہد کے سامنے رسول کریم ﷺ کی سیرت کے وہ تمام پہلو آجائیں۔جن سے ہر دینی جماعت اور کارکنان کو گزرنا ہوتا ہے۔مکی اور مدنی زندگی کے مختلف مراحل، منصب نبوت ورسالت، ختم نبوت، اخلاق وشمائل، اسوۂ رسول ﷺ جیسے موضوعات اس درس کے مشمولات ہوں گے۔

☆ عشاء کے بعد ہونے والی فکری نشست کا مقصد یہ ہے کہ کارکنان کو جماعت کے انقلابی نظریات سے روشناس کرایا جائے اور انہیں آئندہ عملی زندگی میں جدوجہد کے لیے فکری تربیت فراہم کی جائے۔

☆ فی الحال یہ پروگرام ماہانہ بنیادوں پر ہوگا۔اس کے بعد بتدریج وقفہ کم کرتے ہوئے پہلے پندرہ روزہ پھر ہفتہ وار کیا جائے گا۔ان شاءاللہ۔اس پروگرام کے لیے وقتاً فوقتاً مرکزی قائدین کو بھی دعوت دی جائے گی تاکہ اس کی افادیت دوچند ہو جائے۔

☆☆☆

(بقیہ از صفحہ 41)

وہ مسلمانوں کو امن پسند قوم سمجھتے ہیں۔صیہونی ٹولہ میڈیا کے ذریعے مسلمانوں کی کردارکشی کر رہا ہے۔عوام امریکی اور برطانوی پالیسیوں کے خلاف زیادہ پر اثر احتجاج کر رہے ہیں۔اسی طرح عالمگیریت اور ڈبلیو، ٹی، او کے خلاف شدید احتجاج کر رہے ہیں۔

☆ موجودہ دینی مدارس کے نصاب کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

❍ علماء کو عصری تقاضوں کے بارے سمجھنا چاہیے۔اگر نصاب کے متعلق کوئی کوتاہیاں موجود ہیں تو ان کو ختم کرنا چاہیے۔دنیا کے نئے اسلوب کو دیکھنا چاہیے۔اصل میں نصاب دو طرح کا ہے۔منقولات اور معقولات۔منقولات کے بارے میں تبدیلی تو میں حرام سمجھتا ہوں۔البتہ معقولات میں انسانی سطح کے مطابق بات کرنا چاہیے نہ کہ وہی سینکڑوں سال پرانے اسلوب کو لے کر چلنا چاہیے۔موجودہ دور کے جو مسائل ہیں ان کو سمجھنا چاہیے، دجالی فتنہ کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی اصل پر واپس آجائیں، نئی صف بندکریں، اہل حق کو مایوسی اور مرعوبیت سے نکل کر جذباتیت سے ہٹ کر اپنا لائحہ عمل طے کرنا چاہیے۔

تیسویں سالانہ مجلس ذکر حسین (دارِ بنی ہاشم، ملتان):

ملتان (10 محرم، 2 مارچ) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام تیسویں سالانہ مجلس ذکر حسین 10 محرم کو دارِ بنی ہاشم میں منعقد ہوئی۔ حاضرین بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مجلس سے قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، جناب عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، سید محمد کفیل بخاری، اور ابن ابوذر سید محمد معاویہ بخاری نے خطاب کیا۔ مقررین نے سیرت وسوانح سیدنا حسین رضی اللہ عنہ، واقعہ کربلا، مقام صحابہ رضی اللہ عنہم اور عصر حاضر میں حسینی کردار کے عنوانات پر مفصل خطابات کیے۔

☆☆☆

اجلاس مرکزی مجلس شوریٰ

ملتان (25 مارچ) مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کا ایک اہم اجلاس امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ امریکہ دنیا بھر میں دہشت گردی کے خاتمے کے نام پر مسلمانوں کے خلاف دہشت گردی کر رہا ہے اور اس ناپاک مہم میں یہود و نصاریٰ کی مبینہ دہشت گردی کی مکمل سرپرستی اور حمایت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی عظیم روحانی اور جہادی شخصیت، فلسطینی تحریک حماس کے سربراہ شیخ احمد یٰسین کی شہادت، یہودیوں کی دہشت گردی کا کھلا ثبوت ہے جبکہ امریکہ نے اسرائیلی دہشت گردی کی مذمت کرنے کی بجائے اس کی مجرمانہ حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیخ احمد یٰسین کی شہادت، عرب دنیا میں جہاد کی نئی روح پھونک دے گی۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے عراق اور افغانستان کے عوام کی طرف سے امریکی مظالم کے خلاف جدوجہد اور مزاحمت کرنے پر انہیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے وانا (وزیرستان) میں قبائل کے خلاف حکومتی آپریشن کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ محبّ وطن فوج اور عوام کو لڑانے کی صیہونی اور امریکی سازش ہے، جس کی تکمیل ہمارے نادان حکمران کر رہے ہیں۔

مرکزی مجلس شوریٰ نے ملک بھر میں تنظیم سازی، مرکزی فنڈز کی وصولی اور 12,11 ربیع الاوّل کو چناب نگر میں ہونے والی سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مرکزی رہنما تنظیم سازی کے لیے ملک بھر کا دورہ اور سالانہ مرکزی فنڈ وصول کریں گے۔ جس کی اطلاع تمام ماتحت شاخوں کو کر دی جائے گی۔ نیز تمام ماتحت شاخیں اور کارکنان 12,11 ربیع الاوّل کو چناب نگر میں ہونے والی سالانہ ختم نبوت کانفرنس کی تیاری کریں۔

اجلاس میں مرکزی نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، ناظم نشرواشاعت عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، سید محمد کفیل بخاری اور دیگر ارکان نے شرکت کی۔